8198 ـ عورتوں كے ليے قبروں كى زيارت كا حكم

سوال

ميرى خالہ كے والد (ميرے نانا) فوت ہو چكے ہيں، ميرى خالہ نے ايك بار قبر كى زيارت كى اور دوبارہ پھر زيارت كرنا چاہتى ہيں، ميں نے حديث سنى ہے جس كا معنى ہے كہ عورت كے ليے قبروں كى زيارت كرنى حرام ہے.
كيا يہ حديث صحيح ہے، اور اگر صحيح ہے تو اسے گناہ ہوا ہے جس سے كفارہ واجب ہوتا ہو ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مذكورہ حديث كى بنا پر صحيح تو يہى ہے كہ عورتوں كے ليے قبروں كى زيارت كرنا جائز نہيں، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ آپ صلى اللہ عليہ وسلم نے قبروں كى زيارت كرنے والى عورتوں پر لعنت كى، لھذا عورتوں پر واجب ہے كہ وہ قبروں كى زيارت كرنا چھوڑ ديں، اور جس عورت نے جہالت اور لاعلمى ميں قبر كى زيارت كى لى تو اس پر كوئى حرج نہيں، اب اسے چاہيے كہ وہ آئندہ ايسا نہ كرے، اور اگر اس نے ايسا كيا تو اسے توبہ و استغفار كرنا ہو گى، اور توبہ پہلےگناہ ختم كرديتى ہے.

لھذا قبروں كى زيارت مردوں كے ساتھ خاص ہے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" قبروں كى زيارت كيا كرو، كيونكہ يہ تمہيں آخرت ياد دلاتى ہے"

شروع اسلام ميں مردوں اور عورتوں كے ليے قبروں كى زيارت كرنا ممنوع تھى، كيونكہ مسلمان ابھى نئے نئے مسلمان ہوئے تھے اور وہ جاہليت ميں فوت شدگان كى عبادت كيا كرتے تھے، اور ان كے ساتھ متعلق تھے تو شر كے سد ذريعہ اور شركيہ مادہ كو ختم كرنے كے ليے قبروں كى زيارت كرنا ممنوع قرار دے ديا گيا، اور جب اسلام نے استقرار حاصل كر ليا اور مسلمانوں نے شريعت اسلاميہ كو سمجھ ليا تو اللہ تعالى نے ان كے ليے قبروں كى زيارت مشروع كردى، كيونكہ زيارت كرنے ميں عبرت و نصيحت اور موت اور آخرت كى ياد آتى ہے، اور فوت شدگان كے ليے دعائے استغفار اور ان كے ليے رحم كى دعا كى جاتى ہے.

پھر اللہ سبحانہ وتعالى نے عورتوں كو زيارت كرنے سے منع كر ديا، علماء كرام كا صحيح قول يہى ہے، كيونكہ مرد فتنے ميں پڑجاتے ہيں، اور ہو سكتا ہے وہ خود بھى فتنے ميں پڑ جائيں، اور اس ليے انہيں زيارت سے منع كيا گيا

ہے کہ ان میں صبر و تحمل بہت کم ہوتا ہے، اور وہ بہت زیادہ جزع فزع کرتی ہیں، تو اللہ تعالی نے ان پر رحمت اور احسان کرتے ہوئے ان پر قبروں کی زیارت حرام کردی.

اور پھر اس میں مردوں کے لیے بھی احسان ہے، کیونکہ قبر کے پاس سب کا جمع ہونے سے ہو سکتا ہے فتنہ کا باعث بنے، تو یہ اللہ تعالی کی رحمت ہے کہ انہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا گیا.

لیکن نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لھذا عورتیں نماز جنازہ ادا کر سکتی ہیں، صرف انہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا گیا، لھذا ممانعت پر دلالت کرنے والی احادیث کی بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق عورت کے لیے قبر کی زیارت کرنا جائز نہیں، اور اس پرکوئی کفارہ نہیں بلکہ وہ صرف توبہ کرے.